مباحث بڑی جامعیت اور عمق نظر کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ عزیز احمد صاحب نے اس کتاب کو اردو میں منتقل کیا ہے۔ ترجمہ سلیس اور رواں ہے، شروع میں لائق مترجم کے قلم سے ۳۲ صفحات کا ایک فاضلانہ مقدمہ ہے جس میں شاعری سے متعلق افلاطون، سقراط اور ارسطو کے نقطہائے نظر کی وضاحت کرکے ان کا باہمی فرق بیان کیا گیا ہے۔ پھر کتاب بوطیقا کے مباحث و مضامین پر ایک نظر ڈالی گئی ہے۔ آخر میں بوطیقا میں جو اشارات و تلمیحات آئے تھے ان کو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کرکے ان کی تشریح کردی گئی ہے۔ متن کتاب کے حاشیہ پر ناظرین کی سہولتِ فہم کے لئے ہر بحث اور نکتہ کا عنوان بھی مترجم نے خود ہی لکھدیا ہے۔ تنقید ادب کا علمی ذوق رکھنے والوں کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

فن تقریر مرتبہ ادارہ ادبیات اردو حیدر آباد دکن تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات۔ کتابت وطباعت اور کاغذ متوسط قیمت ۸ر

اس مختصر کتاب میں یہ بتایا گیا ہے کہ قدیم زمانہ کی قوموں میں فنِ تقریر کی عظمت اور اس کی اہمیت کیا تھی، مقرر بننے کیلئے کن کن ذاتی اوصاف کی ضرورت ہے۔ اچھے مقرر کو کن کن باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے تقریر کا اسلوب بیان کیا ہونا چاہئے اور یہ کہ مختلف مواقع پر مقرر کو کن اصول کے ماتحت مختلف حرکات کرنی چاہئے مطالب کتاب کو سمجھانے کے لئے متعدد قلمی تصاویر بھی شامل ہیں۔ کتاب طلبہ کے لئے خصوصاً اور عام ناظرین کے لئے عموماً مفید ہوگی۔

تمدنِ اسلام کی کہانی اسی کی زبانی تقطیع متوسط ضخامت ۳۵ صفحات کتابت وطباعت عمدہ قیمت ۴ر

پتہ :۔ معتمد نشر و اشاعت انجمن اسلامی تاریخ و تمدن مسلم یونیورسٹی علیگڈھ۔

یہ وہ مقالہ ہے جو مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی نے ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو انجمن کے زیر اہتمام اسلامی ہفتہ کے چوتھے جلسہ میں پڑھکر سنایا تھا۔ اس میں ایک خاص انداز میں خود تمدن اسلام کی زبانی یہ بتایا گیا ہے کہ اس تمدن کا آغاز کب اور کس طرح ہوا؟ کن کن حریفوں سے اس کی نبرد آزمائی ہوئی؟ اس تمدن کی خصوصیات کیا

ہیں؟ اور کس طرح اجتماعی امن وامان اس کے ذریعہ اب بھی حاصل کیا جا سکتا ہے؟ رسالہ کا مطالعہ "ہم خرما وہم ثواب" کا مصداق ہوگا۔

ٹالسٹائی کی کہانیاں | مترجمہ جناب یزدانی صاحب جالندھری تقطیع خورد ضخامت ۱۸۹ صفحات طباعت وکتابت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد عہ پتہ:۔ نراین دت سہگل اینڈ سنز تاجران کتب لوہاری گیٹ لاہور

یہ کتاب مشہور روسی فلاسفر اور اخلاقی مفکر "ٹالسٹائی" کی دس کہانیوں کا ترجمہ ہے۔ ٹالسٹائی کی افسانہ نگاری کا مقصد تفریح طبع کا سامان بہم پہنچانا نہیں ہوتا بلکہ سامعین کے دل پر ایک نہ ایک اخلاقی درس کا نقش قائم کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ ان دس افسانوں میں بھی اس نے بڑی خوبی اور عمدگی سے صبر و استقلال۔ عدم تشدد محبت اور باہمی اخوت و برادری۔ غریبوں پر رحم وکرم وغیرہ ان اخلاقی امور پر زور دیا ہے اور ان کی خوبیاں بیان کی ہیں۔ ترجمہ بہت صاف اور شستہ ہے۔ پڑھنے میں اصل کا لطف آتا ہے، اخلاقی اور ادبی دونوں حیثیتوں سے اس کتاب کا مطالعہ مفید اور دلچسپی کا سبب ہوگا۔

اردو دانی کی کتابیں | حصہ اول وحصۂ دوم۔ مرتبہ محمد اظہر الدین صاحب تقطیع کلاں ضخامت حصہ اول ۵۶ وحصۂ دوم ۵۲ صفحات۔ طباعت وکتابت صاف اور روشن پتہ:۔ سب رس کتاب گھر رفعت منزل خیریت آباد حیدرآباد دکن۔

محمد اظہر الدین صاحب نے اردو دانی کی کتابوں کے یہ دونوں حصے مولوی محمد سجاد مرزا صاحب ایم۔اے (کینٹب) کے زیر نگرانی مرتب کئے ہیں ان کی خصوصیات یہ ہیں کہ روزمرہ کی زندگی سے متعلق تقریباً ایکسو نو تصویریں قانون تلازم کے مطابق دی گئی ہیں تاکہ ان کے ذریعہ الفاظ کی شکلیں ذہن نشین ہو جائیں۔ ہر لفظ کے بول کو الگ الگ لکھا گیا ہے۔ الفاظ کی تحلیل کر کے حرفوں کی پوری شکلیں اور ان کے جوڑوں کی شکلوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ رسم الخط ایسا استعمال کیا گیا ہے کہ حرفوں کی اصلی شکلیں حتی الامکان اپنی حالت پر قائم رہیں۔ ان کے علاوہ ذخیرۂ الفاظ کو جملوں میں بار بار استعمال کیا گیا ہے تاکہ طالب علم کو مشق ہو جائے